مطبوعات

تزکیۂ نفس | تالیف مولانا امین احسن اصلاحی۔ شائع کردہ مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی پاکستان، اچھرہ، لاہور۔ قیمت تین روپے آٹھ آنے۔ صفحات ۳۱۲۔ طباعت اور کتابت کا معیار عمدہ۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جہاں ایک طرف معلم کتاب وحکمت تھے، وہاں وہ مزکی اور مربی بھی تھے۔ انہوں نے اپنے ماننے والوں کے دلوں کو نفسانیت کی ساری آلائشوں سے پاک کرکے، ان میں اخلاص اور بے لوثی کا رنگ بھرا۔ حضورؐ نے جتنا زور معاشرے کی اصلاح پر دیا اتنی ہی توجہ انہوں نے تعمیر سیرت پر صرف کی۔ کیونکہ اجتماعی اصلاح و ترقی کا کوئی پروگرام اس وقت تک پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا جب تک اجتماعیت کی بنیادی اکائی یعنی فرد کی اصلاح نہ کی جائے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کے اندر ہر دور میں پاک باز انسانوں کا ایک گروہ اس طرف ضرور متوجہ رہا۔ لیکن اس امر میں بھی کوئی شک نہیں کہ تزکیۂ نفس کے اس اہم کام میں غیر مسلم اقوام کے اختلاط کی وجہ سے بعض ایسے طریقے بھی شامل ہو گئے جو حضورؐ اور ان کے جلیل القدر صحابہ سے ثابت نہیں۔ اس چیز کی ایک عرصہ سے ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ اللہ کا کوئی بندہ اس موضوع پر سیر حاصل بحث کرکے بتائے کہ اسلام میں تزکیۂ نفس کا مفہوم کیا ہے اور اسے کس طرح حاصل کیا جا سکتا ہے۔ مقام شکر ہے کہ اس اہم فرض کی بجا آوری مولانا امین احسن اصلاحی نے اپنے ذمہ لی۔ زیر تبصرہ کتاب مولانا کے تربیتی لیکچروں کا مجموعہ ہے جو انہوں نے جماعت اسلامی کی تربیت گاہوں میں تزکیۂ نفس کے عنوان سے دیئے تھے۔ اس حصہ میں جن موضوعات پر بحث کی گئی ہے اُن میں چند ایک یہ ہیں: دین میں تزکیۂ نفس کی اہمیت اور اس کی عمومی ضرورت، انبیاء علیہم السلام کی بعثت کا اصل مقصد تزکیہ ہے، تزکیۂ علم، تدبر قرآن اور اس کے آداب و شرائط، اسوۂ حسنہ، حجابات علم، کتمان علم کے اسباب اور اس کا علاج وغیرہ وغیرہ۔ پھر اس کتاب میں مولانا نے تزکیۂ نفس کے متعلق ایک بہت بڑی غلط فہمی یعنی یہ کوئی راز کی چیز ہے، کو بھی

دور کیا ہے۔ انہوں نے قرآن اور حدیث سے یہ ثابت کیا ہے کہ "تزکیۂ نفس کوئی ایسا پُراسرار علم نہیں جس کے جاننے والے صحابہؓ کے زمانہ میں بھی چند ہی افراد تھے اور بعد میں بھی خال خال لوگ ہی ہوتے۔ جو چیز ہوا اور پانی کی طرح ہر شخص کے لیے ضروری ہے، یہ کس طرح ممکن ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کو بس ایک دو آدمیوں کے کانوں میں پھونک کر چلے جائیں، دوسروں کو اس کی خبر ہی نہ ہونے پائے۔"

پوری کتاب نہایت ہی مفید اور عمدہ ہے اور اس کو پڑھ کر ایک انسان اپنی بہت کچھ اصلاح کر سکتا ہے۔ ہم اپنے قارئین سے اس کتاب کی اہمیت کے پیش نظر اس سے استفادہ کی پُرزور سفارش کرتے ہیں۔

اسبابِ فسادِ امت | تالیف مولانا میاں محمد حافظ، نوشہرہ، ضلع شاہ پور ناشر ادارۂ عروج اسلام خوشاب ضلع سرگودھا قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ صفحات ۴۴ طباعت اور کتابت کا معیار گوارا۔

وہ شخص جس نے پرویز صاحب کی تحریروں کا سرسری سا مطالعہ بھی کیا ہے وہ اس حقیقت سے پوری طرح واقف ہے کہ ان سب میں اسلام کی مادی تعبیر کی کوشش کی گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے حشر و نشر، وحی و الہام، خلافت اور رسالت، الغرض دین کے سارے مفہوم کو بدل کر رکھ دیا ہے۔ اور اس چیز کو وہ سب سے بڑی خدمتِ اسلام سمجھتے ہیں۔ اس وقت جب کہ یہ تحریک ابھی اپنی ابتدائی منزل میں ہے، اس کے خطرناک نتائج سے عوام کو پوری طرح شناسا نہیں کیا جا سکتا۔ مگر ہمیں اس امر کا پورا یقین ہے کہ اگر خدانخواستہ اسے برگ و بار لانے کا پورا موقع ملا، تو یہ امتِ مسلمہ کے لیے ایک عظیم خطرہ ہوگی۔ اس لیے جو معقول سعی بھی پرویز صاحب کے باطل نظریات کی تردید کرنے کے لیے کی جائے وہ مبارک ہے۔

زیر تبصرہ کتاب اسی سلسلہ کی ایک مخلصانہ کوشش ہے۔ اس کتاب میں فاضل مصنف نے پرویز صاحب کی کتاب "اسبابِ زوالِ امت" کا تجزیہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ یہ "مصلح قوم" اسلام کے بارے میں کس قسم کی گمراہیاں پھیلا رہا ہے۔ مولانا کا اندازِ بیان سلیس اور رواں ہے۔ لیکن ہمیں

اندیشہ ہے کہ استدلال کا جو طریق مصنف نے اختیار کیا ہے شاید وہ اُن ذہنوں کو اپیل نہ کرسکے جو پرویز صاحب سے متاثر ہیں۔ اس ایک کمی کے باوجود فاضل مصنف کی کوشش بہرحال لائقِ ستائش ہے خصوصاً اُن نامساعد اور حوصلہ شکن حالات میں جن میں وہ کام کررہے ہیں۔

اقبال اور عشقِ رسالتمآب تالیف سید محمد عبدالرشید فاضل، پروفیسر اردو کالج کراچی۔

ناشر: تنویراتِ علم و ادب۔ ۵۰۵ پیر الٰہی بخش کالونی کراچی۔ قیمت مجلد ۲ روپے۔ غیر مجلد ایک روپیہ آٹھ آنے صفحات ۱۸۴۔

انگریزوں کے دَورِ تسلط میں، اس ملک میں اسلام کے خلاف جو مختلف سازشیں کی گئیں اُن میں سب سے ناپاک سازش حضور سرورِ کائنات کے خلاف تھی۔ ایک طرف یورپ میں حضور کی ذات کے خلاف افترا پردازیوں کا ایک نہایت ہی شرمناک سلسلہ شروع کیا گیا اور دوسری طرف ہند و پاک کے مسلمانوں میں حضورؐ کے بارے میں مختلف بدگمانیاں پھیلائی گئیں۔ چنانچہ ان ناپاک کوششوں کے نتیجہ میں ہی یہاں حضورؐ کے بارے میں بعض نہایت ہی گمراہ کن خیالات پھیلنے شروع ہوئے۔ کچھ لوگ اٹھے اور انہوں نے رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس کو محض ماضی کی ایک قابلِ احترام شخصیت کی حیثیت دے دی۔ کچھ فتنہ سازوں نے ایک نئی نبوت کا ڈھونگ رچالیا، بعض نے حضورؐ کے منصبِ رسالت کو اتنا گرایا کہ انہیں کاتب اور مکتوب الیہ کے درمیان ایک قابلِ اعتماد ہرکارے کی پوزیشن پر لاکھڑا کیا۔ ان سارے فتنہ پردازوں کی زد حضور پر اس لیے پڑتی ہے کہ ایک مسلمان کا ایمان حضور کی محبت سے قائم رہتا ہے۔ اگر آنحضرت کے ساتھ ہمارے تعلق میں کسی قسم کی کمی آجائے تو پھر دین خود بخود ختم ہوجاتا ہے۔ اقبال مرحوم نے اس خطرہ کو پوری طرح بھانپتے ہوئے اس طرف توجہ دی اور اپنے مخصوص اندازِ بیان میں بتایا کہ مسلمان کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیثیت کیا ہے اور ان سے محبت کتنی ضروری ہے۔ جس دل میں حضور کی محبت نہیں وہ ایمان کی لذت سے آشنا نہیں ہوسکتا۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں فاضل مصنف نے اس عاشقِ رسولؐ کے رسالتمآب سے تعلق کو بیان فرمایا ہے۔ مصنف کا طرزِ تحریر شگفتہ اور سلیس ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے اُس

ظلم عظیم کا ایک ہلکا سا اندازہ لگایا جاسکتا ہے جو منکرینِ حدیث اقبالؒ کو اپنی صف میں شامل کر کے اس پر ڈھاتے ہیں۔

سیرتِ پاک | مرتبہ جناب بشیر محمد شارق۔ ناشر: کارخانہ تجارتِ کتب بالمقابل آرام باغ فریرہ۔ ڈ کراچی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے۔ صفحات ۱۹۲۔

اس مختصر کتاب میں بچوں کے لیے نہایت ہی سہل انداز میں سرورِ کونین کے حالاتِ زندگی بیان کیے گئے ہیں۔ کتاب کا اندازِ بیان آسان ہونے کے ساتھ بڑا دلچسپ بھی ہے۔ ہماری نظر میں یہ کوشش جس مقصد کے لیے کی گئی ہے وہ کافی حد تک کامیاب ہے۔

اعلان

دفتر ترجمان القرآن میں پچھلے سالوں کے چند پرچے برائے فروخت موجود ہیں۔ شائقین کی سہولت کے لیے ان کی قیمت میں پچاس فیصد رعایت کردی گئی ہے۔ فائل رکھنے کے خواہشمند حضرات فوری توجہ فرمائیں۔

۱۔ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۴ھ مطابق مارچ ۱۹۵۵ء جلد ۴۳ عدد ۶
۲۔ رجب ۱۳۷۴ھ مطابق اپریل ۱۹۵۵ء جلد ۴۴ ” ۱
۳۔ شعبان، رمضان ۱۳۷۴ھ ” مئی ۱۹۵۵ء ” ۴۴ عدد ۲ و ۳
۴۔ شوال ۱۳۷۴ھ ” جون ۱۹۵۵ء ” ۴۴ ” ۴
۵۔ ذی قعدہ ۱۳۷۴ھ ” جولائی ۱۹۵۵ء ” ۴۴ ” ۵
۶۔ ذی الحجہ ۱۳۷۴ھ ” اگست ۱۹۵۵ء ” ۴۴ ” ۶
۷۔ محرم ۱۳۷۵ھ ” ستمبر ۱۹۵۵ء جلد ۴۵ ” ۱
۸۔ صفر ۱۳۷۵ھ ” اکتوبر ۱۹۵۵ء ” ۴۵ ” ۲
۹۔ ربیع الثانی ۱۳۷۵ھ ” دسمبر ۱۹۵۵ء ” ۴۵ ” ۴
۱۰۔ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۵ھ ” جنوری ۱۹۵۶ء ” ۴۵ ” ۵

۱۱	جمادی الاُخریٰ	۷۵ھ	مطابق	فروری ۵۶ء	جلد	۴۵	عدد	۶
۱۲	شعبان	۷۵ھ	〃	اپریل ۵۶ء	〃	۴۶	عدد	۲
۱۳	شوال	۷۵ھ	〃	جون ۵۶ء	〃	۴۶	عدد	۴
۱۴	محرم صفر	۷۶ھ	〃	اکتوبر ۵۶ء	〃	۴۷	عدد	۱، ۲
۱۵	ربیع الاول	۷۶ھ	〃	نومبر ۵۶ء	〃	۴۷	〃	۳
۱۶	ربیع الثانی	۷۶ھ	〃	دسمبر ۵۶ء	〃	۴۷	〃	۴
۱۷	جمادی الاولیٰ	۷۶ھ	〃	جنوری ۵۷ء	〃	۴۸	〃	۵
۱۸	رجب	۷۶ھ	〃	اپریل ۵۷ء	〃	۴۸	〃	۱
۱۹	شعبان، رمضان	۷۶ھ	〃	جون ۵۷ء	〃	۴۸	〃	۲ و ۳
۲۰	شوال	۷۶ھ	〃	جولائی ۵۷ء	〃	۴۸	〃	۴
۲۱	ذی قعدہ	۷۶ھ	〃	اگست ۵۷ء	〃	۴۸	〃	۵
۲۲	ذی الحجہ	۷۶ھ	〃	ستمبر ۵۷ء	〃	۴۸	〃	۶

محرم ۷۷ھ مطابق اکتوبر ۵۷ء جلد ۴۹ عدد ۱ تا رمضان ۷۷ھ مطابق جون ۵۸ء جلد ۵۰ عدد ۳ - ۸ آنے فی پرچہ کے حساب سے اور ایجنٹوں کو ان کی ایجنسی کمیشن کے حساب سے بھیجے جائیں گے۔

(نوٹ) ربیع الثانی ۷۷ھ مطابق جنوری ۵۸ء ختم ہے۔

چراغ الدین

مینجر رسالہ ترجمان القرآن

اچھرہ - لاہور